اور اتفاع کو سمجھنے میں مدد دی ہے۔ پروفیسر صاحب نے بڑی محنت اور دیدہ وری سے اس کتاب کی تدوین کی ہے اور مجلس ترقی ادب نے اسے نہایت اونچے طباعتی معیار کے ساتھ ٹائپ میں شائع کیا ہے۔ کتاب کے آخر میں مفصل اشاریہ اور فہرست مآخذ بھی شامل کیے گئے ہیں۔

مقالات یوم رضا ترتیب و تقدیم: قاضی عبدالنبی کوکب صاحب، حکیم محمد موسیٰ امرتسری۔ دائرۃ المصنفین (اندرون بھاٹی گیٹ)، لاہور۔ صفحات ۱۴۱۔ قیمت ڈھائی روپے۔ ملنے کا پتہ: شوکت برادرز۔ اردو بازار۔ لاہور

زیر تبصرہ کتاب اُن مقالات کا مجموعہ ہے جو مولانا احمد رضا خاں مرحوم و مغفور کی اڑتالیسویں برسی کے موقع پر مولانا کی دینی خدمات کو اجاگر کرنے کے لیے تحریر کیے گئے ہیں۔ کتاب کے دیباچہ میں اس کے فاضل مرتب نے جن احساسات کا اظہار کیا ہے وہ بڑے قابلِ قدر ہیں۔ انہوں نے فرمایا ہے: "یہ مختصر یادگار کتاب پیش کرنے کا مقصد یہ ہرگز نہیں کہ دیوبندی بریلوی اختلافات کی تلخیاں از سرِ نو تازہ کی جائیں۔ ہم ایک صاحب عقیدہ و ملت ہیں اور ہماری تاریخ کے مختلف مراحل پر ہمارے متعدد مفکرین کے درمیان علمی اور فکری اختلافات رونما ہوتے ہیں۔ بعد میں آنے والے لوگ اگر ان اختلافات کو غلط رنگ دے کر تفریق و تشتت کی خلیجیں وسیع کرنے لگیں تو اُسے یقیناً تخریبی اور منفی طرزِ عمل قرار دیا جائے گا"۔

اگر اس اصول کو سامنے رکھ کر ملتِ اسلامیہ کے سارے فرقے کام کریں تو آج وہ انتشار دور ہو سکتا ہے جس کے بھیانک مناظر سا اوقات ہمارے سامنے آتے ہیں۔ اس کے علاوہ ان بزرگوں کی دینی خدمات بھی نمایاں ہو کر سامنے آسکتی ہیں جو اکثر و بیشتر تعصبات اور عنادلی وجہ سے اپنا صحیح مقام حاصل نہیں کر سکیں۔ جو فرد یا ادارہ بھی خلوص نیت کے ساتھ مسلمانوں کے مختلف گروہوں کے درمیان مفاہمت کی راہ ہموار کرے وہ خالق و مخلوق دونوں سے ستائش کا مستحق ہے۔

اس کتاب کو پڑھتے ہوئے یہ احساس ضرور ہوتا ہے کہ اس کے فاضل مرتب نے جس قابلِ قدر اصول کو سامنے رکھ کر اس کام کا آغاز فرمایا ہے وہ خود اس کی پوری طرح پابندی نہیں کر سکے۔ انہوں نے مولانا احمد رضا کے موقف کو تو نہایت مؤثر طریق سے بیان کیا ہے مگر دوسرے مسالک کے علماء کے ساتھ انصاف